دل کی بات
مدیر

نیا سال، وہی دشت نوردی!

نئے ہجری قمری سال ۱۴۳۴ھ کے آغاز کے ڈیڑھ ماہ بعد نیا شمسی سال ۲۰۱۳ء بھی شروع ہو چکا ہے۔ چاند اور سورج دونوں اللہ کے حکم سے اپنا سفر جاری رکھے ہوئے ہیں۔ چونکہ دونوں کے طلوع و غروب کا نظام خالقِ مطلق اللہ جل شانہٗ کے قبضے میں ہے اس لیے ساری مخلوق تک ان کی روشنی پہنچ رہی ہے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

''اور سورج اپنے مقرر رستے پر چلتا رہتا ہے''

''اور چاند کی بھی ہم نے منزلیں مقرر کر دیں'' (سورۃ یٰسین: ۳۸، ۳۹)

اللہ نے کائنات کو تخلیق کیا اور تمام مخلوقات کو پیدا کیا تو اُس کے لیے نظام بھی خود ہی تخلیق کیا۔ کوئی اس نظام کو بدل سکتا ہے نہ اس میں مداخلت کر سکتا ہے۔

''مخلوق بھی اسی کی ہے اور حکم بھی اُسی کا ہے'' (اعراف: ۵۴)

اللہ تعالیٰ نے دنیا کی زندگی گزارنے کے لیے اپنی مخلوق کو جو طریقہ، قرینہ، سلیقہ اور قانون عطاء فرمایا ہے وہی کامیابی کا راستہ ہے۔ اسلام ہی دین ہے اور دینِ فطرت ہے۔ قرآن، حکم و قانونِ الٰہی اور سنتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم، نفاذِ قانون کا بہترین ذریعہ ہے۔ ایمان والوں کو تو حکم ہے کہ اللہ اور اس کے رسول سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت و فرماں برداری کریں۔ مسلمانوں کی کامیابی قرآن و سنت پر عمل کرنے میں ہی مضمر ہے۔ جس طرح ماہ و سال، لیل و نہار، چاند تارے، سورج اللہ کے حکم سے کامیاب سفر کر رہے ہیں اسی طرح ہم مسلمان بھی صرف قرآن و سنت پر عمل کر کے ہی دنیا و آخرت کی بھلائیاں حاصل کر سکتے ہیں اور زندگی کا سفر کامیابی سے مکمل کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ اور کوئی راستہ نہیں۔

آج مُسلم اُمّہ پریشان ہے، طاغوت کی غلام ہے اور عالمی استعمار کے مظالم کا شکار ہے تو اُس کی صرف اور صرف ایک ہی وجہ ہے کہ اسلام کو بطور نظامِ حیات اور قانونِ حیات رائج نہیں کیا گیا۔ خصوصاً وطنِ عزیز پاکستان، جو نفاذِ اسلام کے وعدے پر مسلمانوں کی حمایت سے حاصل کیا گیا اُس میں اسلام کا مذاق اڑایا گیا، قرآن و سنّت کے واضح احکامات کی توہین کی گئی اور اللہ سے کیے گئے وعدوں سے انحراف کیا گیا۔ پینسٹھ برس سے حکمران ٹولہ ''پاک سرزمین'' پر اسلامی اقدار اور اسلامی نظام کو روند رہا ہے۔ اسلام چاہنے اور اسلام پسند کرنے والوں پر مظالم ڈھا رہا ہے۔ ظاہر ہے اس کے نتیجے میں اللہ کی مدد تو حاصل نہیں ہو سکتی۔ یہ دہشت گردی اور بدامنی اللہ کے عذاب نہیں تو اور کیا ہیں؟ کراچی قتل و غارت کا مرکز بن گیا، خیبر پختون خوا میں بم دھماکے روزمرہ کا معمول ہو گئے۔ امریکی و نیٹو فورسز کی طرف سے ڈرون حملے